پکوان کرونا کے ایام میں

تنظیم کا عنوان: ہندوستانی سائنسدانوں کا کوویڈ - ۱۹ پر جواب
تنظیم کی طرف سے

IndiSciCovid

https://indscicov.in/

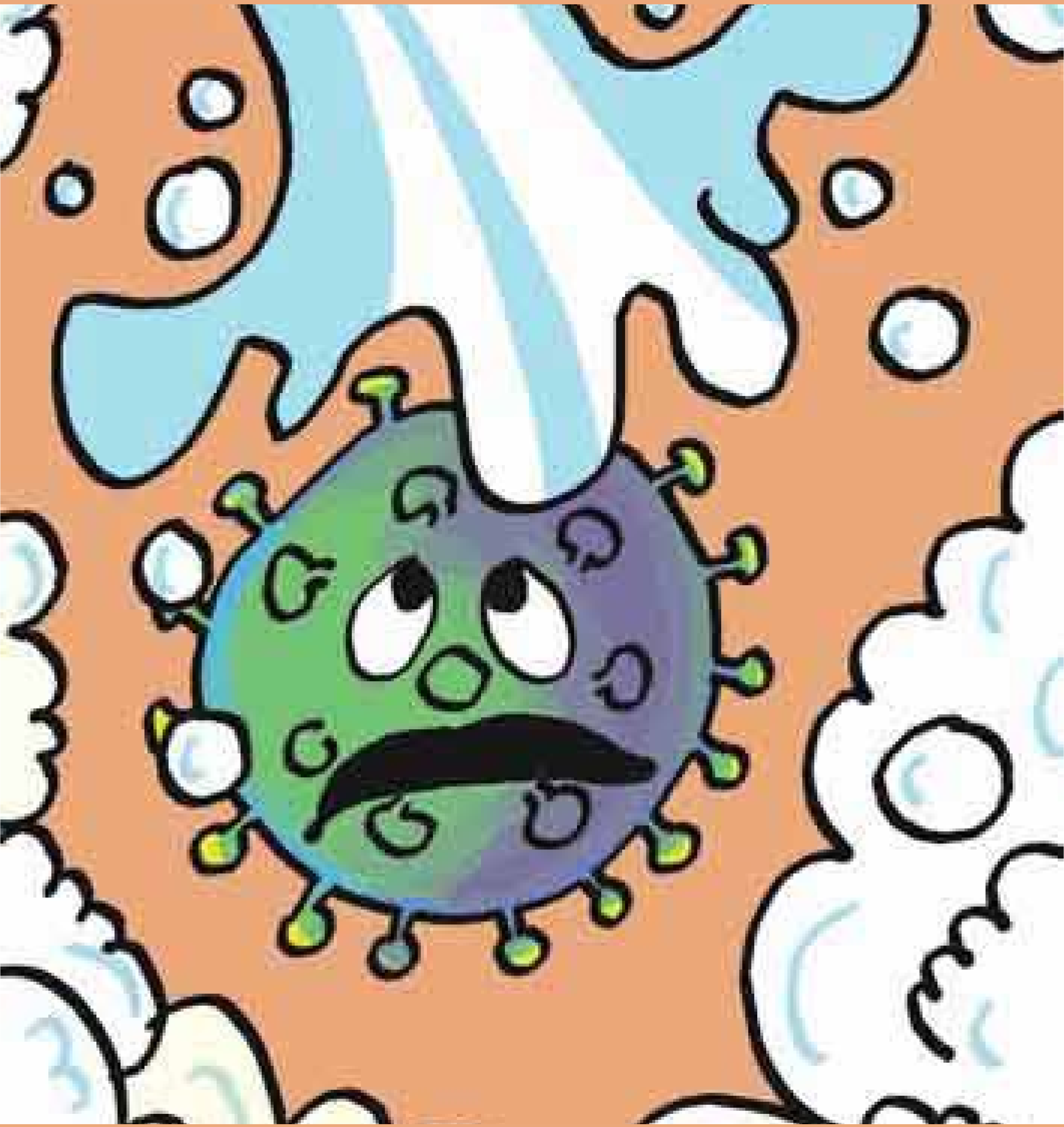

Indian Scientists' Response to COVID-19

شام کا وقت تھا ، اور مجھے بھوک کا احساس ہو رہا تھا۔ "بابا کیا آپ اپنے خاص انداز کا چکن کری بنا دینگے، پلیس ؟ تھوڑا زیادہ تھیکےمسالےکے ساتھ ؟"، میں نے برجستہ کہا ۔ امی بہی فورن میری ہامی بھری اور لقمہ دیتے ہوئے کہا۔ " میں بھی روز کھانا بناتے ہوئے بیزار سی ہو گی ہوں"۔

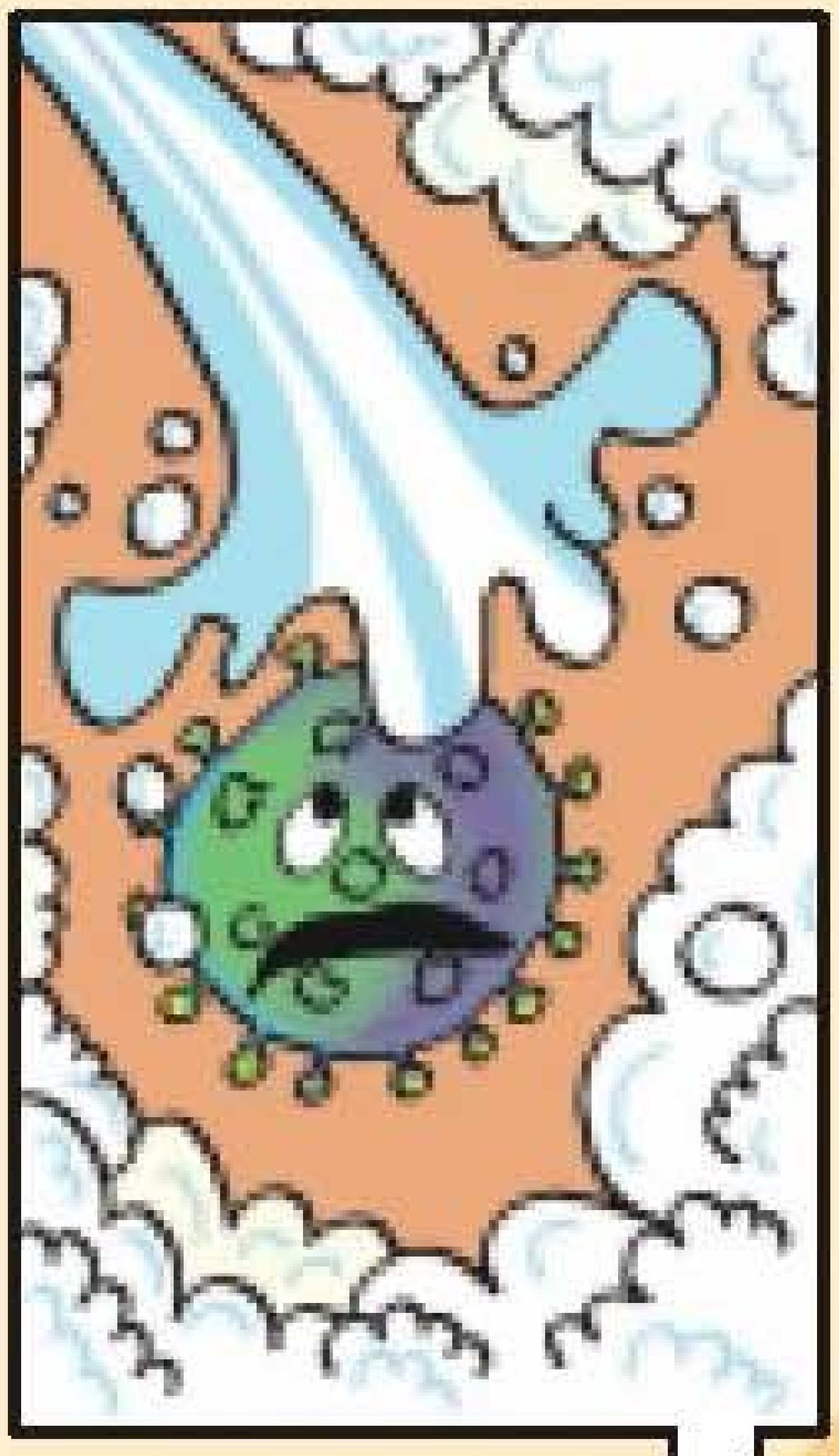

ٹھیک ہے" کہتے ہوئے بابا نے اپنے ہاتھ سابن سے دھونے کے لئے سنک کا رخ کیا۔ اور میں وقت کی گنتی شروع کی اور اس دوران امی خود بھی سارے کام مے شامل ہو گئں۔ بابا نے ہم سب خواتین کے ساتھ نیچے فرش پر بیٹھ کر سبزی کاٹنے کو ترجیع دی۔

چاچا ایمان اتفاق سے اسی دن صبح ہمارے ہاں آئے تھے اور اپنے ساتھ همارے مطالعہ کے لئے کچھ رسالے لائے تھے وہ بھی ہمارے ساتھ بیٹھ گئے۔

مجھے یاد ہے کے بابا سارے کام نپٹانے سے پہلے سارا فرش سابن اور اسفنج سے صاف کیا اور اسکے باد چکن ، سبزی اور ہری مرچ کاٹنا شروع

کیا، جس پر میں نے بابا سے ہری مرچ اور زیادہ کاٹنے کو کہا ، جس پر بابا نے کہا -" کیا تم میرے لئے پیاز کاٹوگی؟" میں نے فوری کہا کے -" نہیں ، پیاز تو مجھے رلا دیگی اور آنکھ سے آنسو نکل پڑینگے -" پھر بابا نے اسکے باد تین عدد پیاز بھگا کر انہیں چیل دیا۔

اسی دوران پڑوسی آنٹی صالحا ہمارے گھر کے دروازہ پرآیی اور امی سے بات کرتے ہوئے کہا -"پتا ہے آج میری بہن نے کیا کییا؟ وہ احتییات کے تقاضہ کی خاطر پیاز ، ٹماٹر وغیرہ سابن سے دھو ڈالیں اور اس طرح ساری فیملی کو سابون دار کھانا کھانا پڑا -" یہ سنتے ہی میں ہنس پڑی ، کافی مزہ کی بات تھی ، سونچئے تو

اسی وقت امی بولی - " وائرس، کھانے پر نہیں پنپتا ہے، وہ پکوان کے دوران مر جاتا ہے ضائع ہو جاتا ہے بہرحال وہ بیکٹیریا کی ترح نہیں ہوتا ہے۔ " مجھے بھی یہ بات پتہ تھی پھر بھی میں نے پوچھا -" مارکٹ مے پیاز پڑی رہتی ہے اور ہر کوئ ہاتھ لگا کر دیکھتا ہے نہ ؟" اس پر امی مسکرائیں اور کہا - " ہاں مننا، وہی وجہ ہے کے میں سارے سبزیاں جب تمہارے ابا جی لاے تھے تو اچھے سے دھو کر اور کاٹ کر رکھا....." اور ہم دونو ایک ساتھ بولے -" اور ۲۰۔ سیکینڈ ہاتھ دھو لیا" -

صالحا آنٹی بابا کی ترف دیکھا کے وہ کیا کر رہے ہیں اور کہا -" اچھا، تو آپ اپنی خاص چکن بنا رہے ہیں۔ مگر میں نے واٹس اپ پر پڑا ہے کے وائرس پہلے جانوروں میں آیا ہے، کیا آپکو نہیں پتا؟ کیا یہ محفوظ ہے؟ " ، اشارہ چکن کی طرف تھا ۔ "ہاں یہ محفوظ ہے ", بابا نے پر زور انداز میں کہا اور کہا کہ "وائرس انسان سے انسان کو منتقل ہوتا ہے اور گوشت ہر طرہ سے محفوظ غذا ہے ، ڈاکٹرس بحی یہی کہتے ہیں”۔

میں نے سوچا شکر ہے اور پھر ایک آواز آنٹی کے گھر سے ایی اور وہ گھر چلی گیی ۔

عین اس وقت شاکر بہای سودا لےکے گھر آیے جس میں چاول ، توہر دال اور میرے لیے کریم بسکٹ اور وہ دروازہ پر الجھن میں کھڑے تھے ، امی ہنستے ہوئے دریافت کیا اور کہا -" تھوڑی دیر انتظار کرو " اور باورچی خانہ سے چند بڑے ڈبے لائی اور ساتھ میں ایک ٹین کا ڈبا اور شاکر بہای سے کہا -" ڈبوں میں چاول اور دال کے پاکٹ کھول کر ڈبوں کہ بغیر ہاتھ لگاے ان میں ڈال دو ، ہاں خبردار نیچے نہیں گرانا "۔ میں بہت ذور سے ہنستے ہوئے یہ سب دیکھ رہی تھی ، شاکر بھائی سارے ڈبے بھرنے کے بعد چھوٹے ٹین کے ڈبے میں بسکٹ بھی بغیر دبے کو ہاتھ لگاے بھر دیے اور جوش سے اپنے کامیابی پہ جھوم اٹھے اور ہم سارے انکے اس بھولے پن پہ ہنس پڑے ۔

شاکر بہای نے امی کے کہنے پہ سارے دال اور چاول کے خالی پیکٹس کوڑے دان جو باہر رکھا تھا اس میں ڈال کر اندر آگے ۔ اندر آتے ہی انہیں یاد دلایا گیا کہ ۲۰ سیکینڈ انہی ہاتھ دھونے ہے اور وہ ویسا ہی کیے ۔ بس ان پہ کڑی نظر رکھی ہوئی تھی ، پھر انہوننے اپنے کپڑے بدلنے کے لیے چلے گئے۔

کچھ دیر کے بعد بابا بھی باورچی خانہ میں آ گئے اور سارے استمال شدہ برتن ، چمچے ہٹا کے چولحا بھی سابن اور پانی سے دھو ڈالا ۔ اور کچھ ہی لمحوں میں کڑیپتہ اور مسالے بھونے جانے کیں خوشبو سارے گھر میں آنے لگی ، پھر بابا نے چکن کو بھونے ہوئے مسالہ میں ڈال دیا اور پکنے چھوڑ دیا ۔ پکوان جاری تھا ۔ اسی دوران بابا نے امی سے دریافت کیا جو لیوینگ روم میں ٹی.وی. دیکھ رہی تھی اور امی سے پوچھا کہ -" کیا اپنے یاقوب جو بغل کی عمارت میں رہتے ہیں ، وہ بیمار ہیں ،گلے میں قریش، نزلہ، کھانسی اور ہلکا بخار بھی ہے۔ "

شاکر بہای نے کہا-" ہاے! افسوس اسکے گھر والوں کے لیے بہت ہی دل آزار وقت ہے۔ کیا ہم اسکے گھر جائیں عیادت کے لیے؟ "

امی فورن سے سر پٹکتےہوئے کہا-"نہیں ! اور دوسرے یہ کہ اب وہ لوگ قرنطینہ میں ہونگے ۔ "

میں نے امی سے دریافت کیا-" کیا یاقوب کھانا کھائگا اپنےگھر والوں کے ساتھ؟ اور کوئ انہیں چکن کری بنا کر دیگا؟۔ "

امی نے کہا- " کیوں نہیں، ضرور ۔ وہ لوگوں کو بہت احتیاط کرنا ہو گا، منا۔ وہ اپنے گھر میں رہےگا اور دوسرے اسکے لئے کھانا پہنچائنگے اور اسکے برتن اچھی طرح دھو کر الگ رکھنے پڑینگے" ۔

میرے خیال سے یاقوب جلد اچھا ہو جائےگا ، اسنے مجھے وعدہ کیا تھا کہ پتنگ اڑانا سکھاےنگے۔

کھانا تیار ہے" بابا نے کہا اور ہم سب کو ہاتھ سابن سے دھو کر اپنی اپنی پلیٹس لانے کے لئے کہا۔"

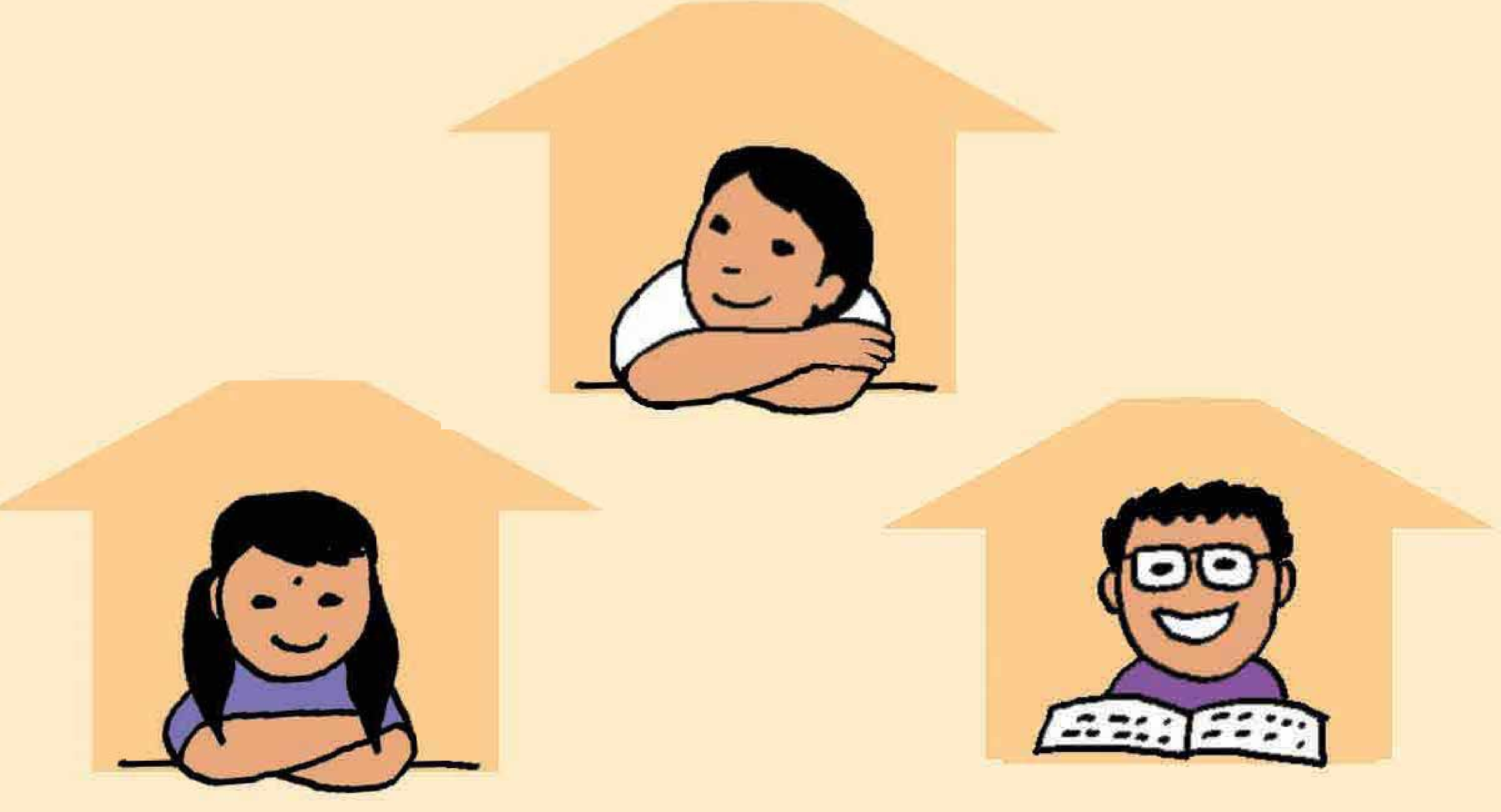

اور سبکی پلیٹس میں چاول اور چکن کا سالن سے پروس دیا ۔ اس پہ میں نے کہا کہ - " آپ بھی   ہمارا ساتھ دینگے ؟"، اس پہ بابا نے اپنی ناک کھجاتے ہوئے کہا- " بہت دیر سے کھجانا چاہا تھا ، چونکہ کھانا پکا رہا تھا نہیں کھجا سکا ، لیکن اب کوئی روک نہیں ہے اور اپنی ناک زور دار طریقے سے کھجایا “۔

سب ہنس پڑے اور وہ ہاتھ دھونے چلے گئے اور ہم سب ایک دوسرے سے دور بیٹھ کر دنیا کی بہترین چکن کری سے لطف اندوز ہوئے۔

ان کہانیوں کا مقصد مخصوص منظرناموں کی پیش کش کرنا اور ان معلومات کو ان کے سیاق و سباق کے ساتھ تیار کرنا ہے جو ہم فراہم کرتے ہیں۔ ضروری ہے کہ اِس سے مواد کو آسان بنایا جا سکے۔ براہ کرم یہ یقینی بنائیں کہ سائنسی درستگی کےلیے آپ ویب سائٹ پر ساتھ موجود دستاویزات کو بھی دیکھیں۔